7866 ـ مسلمانوں کو کفار ممالك میں دفن کرنا

سوال

بیلجیم کے شہر بروکسل سے مسلمانوں کی جماعت آپ سے مسلمانوں کا نصاری کے قبرستان میں دفن کرنے کا فتوی لینے کا شرف حاصل کر رہی ہے، اس شہر میں ہم نے مسلمانوں کے لیے قبرستان بنانے کا فیصلہ کیا ہے؛ کیونکہ بیلجیم کی حکومت نے ہم سے فتوی طلب کیا ہے.
کیونکہ آپ اس دین اسلام کی نشر و اشاعت میں جدوجھد کر رہے ہیں اس لیے ہم آپ کے جواب کا انتظار کرینگے، جناب مفتی صاحب ہماری طرف سے احترام قبول فرمائیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمانوں کو ایك علیحدہ اور مستقل قبرستان میں دفن کرنا واجب ہے، اور انہیں غیر مسلموں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں ہے.

امام شیرازی نے " المھذب " میں کہا ہے:

اور کافر کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائےگا، اور نہ ہی مسلمان کو کفار کے قبرستان میں.

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں کہتے ہیں:

ہمارے اصحاب اس پر متفق ہیں کہ مسلمان شخص کفار کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائےگا، اور نہ ہی کافر کو مسلمانوں کے قبرستان میں.

اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے فوت شدگان کے لیے علیحدہ اور خاص قبرستان ہونا ضروری ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.